دعائے روز بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ دوشنبہ (سوموار)

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت ہی رحم کرنے والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يُشْهِدْ أَحَداً حِينَ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ، وَلَا اتَّخَذَ مُعِيناً حِينَ بَرَأَ

حمد اس خدا کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرتے وقت کسی کو اپنے ساتھ نہیں ملایا اور جانداروں کو پیدا

النَّسَمَاتِ، لَمْ يُشَارَكْ فِي الْإِلٰهِيَّةِ، وَلَمْ يُظَاهَرْ فِي الْوَحْدَانِيَّةِ، كَلَّتِ الْأَلْسُنُ عَنْ غَايَةِ صِفَتِهِ

کرنے میں کسی سے مدد نہیں لی اس کے معبود ہونے میں کوئی شریک نہیں اور نہ اس کی یکتائی میں کوئی معاون ہے۔ زبانیں اس کی تعریف

وَالْعُقُولُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهِ، وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَيْبَتِهِ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِخَشْيَتِهِ، وَانْقَادَ كُلُّ عَظِيمٍ

کرنے سے قاصر ہیں اور عقلیں اس کی ذات کو سمجھنے سے عاجز ہیں اور بڑے بڑے سرکش اس کی ہیبت سے سرنگوں ہیں اور چہرے اسکے خوف سے

لِعَظَمَتِهِ، فَلَكَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِراً مُتَّسِقاً وَمُتَوَالِياً مُسْتَوْسِقاً وَصَلَوَاتُهُ عَلَى رَسُولِهِ أَبَداً، وَسَلَامُهُ

جھکے ہوئے ہیں اور اس کی عظمت کے سامنے ہر عظیم مطیع ہے پس تیرے لیے حمد ہے لگاتار اور سلسلہ وار اور بار بار استوار اور اس کے رسولؐ پر دائمی رحمت

دَائِماً سَرْمَداً، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ يَوْمِي هٰذَا صَلَاحاً، وَأَوْسَطَهُ فَلَاحاً، وَآخِرَهُ نَجَاحاً، وَأَعُوذُ

اور سرمدی سلام ہو۔ اے معبود! میرے لیے آج کے دن کے پہلے حصے کو بھلائی، درمیانی حصے کو فائدہ بخش اور آخری حصے کو کامیابی کا حامل

بِكَ مِنْ يَوْمٍ أَوَّلُهُ فَزَعٌ، وَأَوْسَطُهُ جَزَعٌ، وَآخِرُهُ وَجَعٌ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ

بنا دے اور اس دن سے تیری پناہ لیتا ہوں جس کا اول فریاد، اوسط بے تابی اور آخر تکلیف دہ ہو۔ اے اللہ وہ نذریں جو میں نے کیں، وہ تمام وعدے جو

نَذَرْتُهُ، وَكُلِّ وَعْدٍ وَعَدْتُهُ، وَكُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَفِ بِهِ، وَأَسْأَلُكَ فِي مَظَالِمِ عِبَادِكَ

میں نے کیے اور وہ ذمہ داریاں جو میں نے قبول کیں اور انہیں پورا نہیں کر سکا، ان پر تجھ سے بخشش کا طالب ہوں اور تجھ سے سوال

عِنْدِي، فَأَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عَبِيدِكَ أَوْ أَمَةٍ مِنْ إِمَائِكَ، كَانَتْ لَهُ قِبَلِي مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا إِيَّاهُ، فِي

کرتا ہوں کہ تیرے بندوں کے جو حقوق مجھ پر رہ گئے کہ تیرے بندوں میں سے کسی بندہ یا تیری کنیزوں میں سے کسی کنیز سے میں

نَفْسِهِ، أَوْ فِي عِرْضِهِ، أَوْ فِي مَالِهِ، أَوْ فِي أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ، أَوْ غِيبَةٌ اغْتَبْتُهُ بِهَا أَوْ تَحَامُلٌ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ

نے ناانصافی و زیادتی کی ہو۔ چاہے وہ اسکی جان یا اسکی عزت یا اسکے مال یا اسکے اعزّہ اور اولاد کے بارے میں ہے یا میں نے اسکی غیبت

أَوْ هَوًى أَوْ أَنَفَةٍ أَوْ حَمِيَّةٍ أَوْ رِيَاءٍ أَوْ عَصَبِيَّةٍ غَائِباً كَانَ أَوْ شَاهِداً وَحَيّاً كَانَ أَوْ مَيِّتاً فَقَصُرَتْ

کی یا اپنی خواہش کے تحت ان پر دباؤ ڈالا یا خودپسندی یا بیزاری یا خودنمائی یا تعصب کا برتاؤ کیا وہ غائب ہے یا حاضر ہے۔ زندہ ہے یا مردہ ہے تو

يَدِي وَضَاقَ وُسْعِي عَنْ رَدِّهَا إِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَأَسْأَلُكَ يَا مَنْ يَمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ

اب اس کا حق دینا۔ یا معاف کرانا میری طاقت سے بالاتر اور دسترس سے باہر ہے پس اے حاجات کے مالک کہ وہ حاجات تیری مشیت میں قبول ہیں

urdu.duas.org

مُسْتَجِيبَةٌ لِمَشِيَّتِهِ وَمُسْرِعَةٌ إِلَى إِرادَتِهِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُرْضِيَهُ عَنِّي

اور جلد تیرے ارادے میں آنے والی ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور ان لوگوں کو جیسے تو چاہے مجھ سے راضی فرما اور مجھ

بِمَا شِئْتَ وَتَهَبَ لِي مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً إِنَّهُ لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ يَا أَرْحَمَ

پر مہربانی فرما۔ بے شک بخش دینے سے تیرا کوئی نقصان نہیں اور عطا کرنے میں تجھے کوئی ضرر نہیں ہوتا۔اے سب سے

الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ أَوْلِنِي فِي كُلِّ يَوْمِ اثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ ثِنْتَيْنِ سَعادَةً فِي أَوَّلِهِ بِطَاعَتِكَ،

زیادہ رحم کرنے والے۔ اے معبود! ہر سوموار کو مجھے دو نعمتیں اکٹھی عطا فرما کہ اس دن کے پہلے حصے میں مجھے اپنی اطاعت کی

وَنِعْمَةً فِي آخِرِهِ بِمَغْفِرَتِكَ، يَا مَنْ هُوَ الْإِلٰهُ، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ سِوَاهُ.

سعادت عنایت فرما اور اسکے دوسرے حصے میں مغفرت کی نعمت دے اے وہ جو معبود ہے اور جسکے سوا کوئی گناہ معاف کرنے والا نہیں

urdu.duas.org